

کتاب کا
میرزا مظہر (جاہانگیر)

مکتبہ
کتابخانہ حضرت زبیر ابو الحسن فاروقی

مکتبہ
عبدالرحمن فریدی

www.mujaddidway.com
ڈاکٹر محمد عمر

طبع و اشاعت: اسلام آباد، پاکستان

قدماہ تجسس اور سٹیبل سیکورٹس لائبریری کی اپنڈ

حرفے چند

دکنہ کے مشہور علماء اور شاہ ابو الخیر کے آخری بیٹے، نقشبندی اور جہاد سے علوم حضرت زید
 ابن الحسن فاروقی مرہوم و حضور کا بڑا چھوٹا بھائی تھا تھا ہے، اس میں حضرت جاننا اس کے ذہن کی کھوپڑی
 کا ایک بڑا ذخیرہ محفوظ تھا جو بعد الزماں کرشمی صاحب مرحوم نے مرتب کر کے شائع کیا تھا۔ تھانوں کے
 خطوط کا ایک اور مجموعہ شائع ہو چکا تھا، اس کا اردو ترجمہ ڈاکٹر نلیقہ بیگم کی قلم سے شائع ہو چکا ہے۔ اب یہ
 نوریات شدہ خطوط کا اردو ترجمہ کر کے منار سے اردو میں آ رہا ہے امید ہے کہ آپ سے پہلے لکھا
 گیا یہ ۱۳۵ھ میں لکھی گئی ہے۔ اس کا نام ہے: "مجموعہ نقشبندی" کے اہل علموں کا روحانہ ذخیرہ ہے۔
 اس کی قیمت کاغذی شہار میں کاشمیر کے دو روپے تھیں کے نام ہیں۔

— ضرب



کتابت جامعہ لیسٹڈ، جامو شکر، جمی دہلی۔ ۱۱۰۰۲۵

تقسیم خط

کتابت جامعہ لیسٹڈ، جامو شکر، جمی دہلی۔ ۱۱۰۰۲۵

صدر دفتر

شاخیں :

کتابت جامعہ لیسٹڈ، اردو بازار، دہلی۔ ۱۱۰۰۲۵

کتابت جامعہ لیسٹڈ، پرنس بلڈنگ، بمبئی۔ ۱۱۰۰۲۵

کتابت جامعہ لیسٹڈ، یونیورسٹی لائبریری، علی گڑھ۔ ۱۱۰۰۲۵

اشاعت : ۱۹۹۵ء

قیمت : تین روپے

حرفے چند

دیکھو! طبرستانوں میں (دیکھو! شاہ ابوالقاسم کے آخری جملہ نثریں اور ہمارے قلم سے حضرت نوریہ
 اور حسن قادری مرہوم و منظور کا بڑا اچھا ذاتی تعلق تھا۔ اس میں حضرت جانناں کے خاندان کی کتاب
 کا ایک ایسا تذکرہ محفوظ تھا جو بعد الزناقی قریشی صاحب مرحوم نے مرتب کر کے شائع کیا تھا۔ ان کے
 خطوط کا ایک اور مجموعہ شائع ہو چکا تھا، اسکا اردو ترجمہ ڈاکٹر رفیق نجم کی قلمی تفسیر ہو چکا ہے۔ اب یہ
 نوریہ کی منت شدہ خطوط کا ترجمہ ڈاکٹر محمد عمر کی عنایت سے اردو میں آ رہا ہے۔ امید ہے کہ آپ سے پچھلے
 یہ ۱۲۵ نمبر میں ان کے ۲۰ آٹھ آٹھ اشعار کے نام بقید ان کے اہل خاندان اور والد کی سہرا لیا
 اور ان کی افاضی نگاروں کا شہرا کے دوسرے تعلقین کے نام ہیں۔

— صاحب



مکتبہ جامو لیتھ، جامو نگر، جلی دہلی۔ ۱۱-۲۵

تقسیم کار:

مکتبہ جامو لیتھ، جامو نگر، جلی دہلی۔ ۱۱-۲۵

صدر دفتر:

مکتبہ جامو لیتھ، اردو بازار، دہلی۔ ۱۱-۲۵

شاخیں:

مکتبہ جامو لیتھ، پرنس بلڈنگ، ممبئی۔ ۱۱-۲۵

مکتبہ جامو لیتھ، یونیورسٹی مارکیٹ، علی گڑھ۔ ۱۱-۲۵

اشاعت: ۱۹۹۵ء

قیمت: تلو روپے

مکاتیب میرزا مظفر جاہانگیر (۱)

www.mujaddidway.com

ڈاکٹر محمد کنز
شعبہ

بنا آقا صاحبی شریعت امامت پالی تھی رحمت اللہ علیہ

①

محمد مصطفیٰ کا بعد تو بقدر حال زمانہ ان کا کھڑن سے سزاویا نہ تھی امامت صاحب مطالبہ کر کے غیر آفرین رہے لیکن
کو رہا نہیں رہا تھا اور یہ سوال کے ایک اور کیفیت اور امام علی سے ہے کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا
کہ یہ کیفیت سے غور کر رہا کہ ملک کسٹھی ہے۔

سہارا ہے اور کھرج سبقت تمام حققتا اور اس کے بعد ان کی زندگی کے تمام کے لیے آپ ہی وہی ہیں
صافت ہی تمام حالات کو مشن کی پالی ہے اور کھلی ہے اور ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ
انہوں نے کسٹھی سے مشن کیا اور نہ ہی ہے۔ اس کے بعد امام علی سے ہے۔
اس کے بعد امام علی سے ہے اور ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ

②

ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ
ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ
ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ
ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ

ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ
ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ
ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ
ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ

ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ
ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ
ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ
ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ ان کے حالات سے ظاہر نہیں ہو سکتا کہ

ماہر اور مصلحا ان کا فتویٰ کرتے ہیں اور اصول فقہ کے ساتھ ساتھ ان کے فتویٰ جوتھیں
کروں گے وہی وہی صاحب مصلحت قرار دیا جائے گا اور یہ اصل ہے فقہ میں یہ اصول ہے کہ صاحب مصلحت ہونے کا
کہا جاتا ہے اور یہ جس کے ہوتے ہی وہ جہاں سے مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے وہاں تک کہ جس سے
کہا جوتے کہ وہاں تک کہ جس سے مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے وہاں تک کہ جس سے مصلحت ہوگی
ہو جوتے ہیں کہ انوی سے کہ جس سے مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے وہاں تک کہ جس سے
ہو مصلحت ہو جوتے کہ جس سے مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے وہاں تک کہ جس سے
مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے وہاں تک کہ جس سے مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے

پہلی دفعہ میں کہ یہ صاحب مصلحت ہے کہ جس سے مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے وہاں تک کہ جس سے
مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے وہاں تک کہ جس سے مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے
کہ جس سے مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے وہاں تک کہ جس سے مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے
کہ جس سے مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے وہاں تک کہ جس سے مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے
کہ جس سے مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے وہاں تک کہ جس سے مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے
کہ جس سے مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے وہاں تک کہ جس سے مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے

فتویٰ کے اس لحاظ سے کہ ان صاحب مصلحتوں نے جو اس کے مصلحتوں سے تعلق ہے یہی اصل ہے کہ ان صاحب مصلحتوں کو
پر یہ صاحب مصلحت سے تعلق ہے یہی اصل ہے کہ ان صاحب مصلحتوں کو
اور یہی اصل ہے کہ ان صاحب مصلحتوں کو
کہ جس سے مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے وہاں تک کہ جس سے مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے

وہ صاحب مصلحتوں کے خلاف نہیں اور نہ ان کا قصور ہے بلکہ ان کا تعلق ہے اس کے خلاف ہے کہ جس سے مصلحت ہوگی
صاحب مصلحتوں کے خلاف نہیں اور نہ ان کا قصور ہے بلکہ ان کا تعلق ہے اس کے خلاف ہے کہ جس سے مصلحت ہوگی
یہ صاحب مصلحتوں کے خلاف نہیں اور نہ ان کا قصور ہے بلکہ ان کا تعلق ہے اس کے خلاف ہے کہ جس سے مصلحت ہوگی
آپ نے اس میں فرمایا ہے کہ ان صاحب مصلحتوں کے خلاف نہیں اور نہ ان کا قصور ہے بلکہ ان کا تعلق ہے اس کے خلاف ہے
یہی اصل ہے کہ ان صاحب مصلحتوں کو
کہ جس سے مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے وہاں تک کہ جس سے مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے

ان صاحب مصلحتوں کے خلاف نہیں اور نہ ان کا قصور ہے بلکہ ان کا تعلق ہے اس کے خلاف ہے کہ جس سے مصلحت ہوگی
یہ صاحب مصلحتوں کے خلاف نہیں اور نہ ان کا قصور ہے بلکہ ان کا تعلق ہے اس کے خلاف ہے کہ جس سے مصلحت ہوگی
کہ جس سے مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے وہاں تک کہ جس سے مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے

ان صاحب مصلحتوں کے خلاف نہیں اور نہ ان کا قصور ہے بلکہ ان کا تعلق ہے اس کے خلاف ہے کہ جس سے مصلحت ہوگی
یہ صاحب مصلحتوں کے خلاف نہیں اور نہ ان کا قصور ہے بلکہ ان کا تعلق ہے اس کے خلاف ہے کہ جس سے مصلحت ہوگی
کہ جس سے مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے وہاں تک کہ جس سے مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے

ان صاحب مصلحتوں کے خلاف نہیں اور نہ ان کا قصور ہے بلکہ ان کا تعلق ہے اس کے خلاف ہے کہ جس سے مصلحت ہوگی
یہ صاحب مصلحتوں کے خلاف نہیں اور نہ ان کا قصور ہے بلکہ ان کا تعلق ہے اس کے خلاف ہے کہ جس سے مصلحت ہوگی
کہ جس سے مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے وہاں تک کہ جس سے مصلحت ہوگی وہاں سے اپنے لیے

ہاں کے ہر وقت سے ہیں اور ان سے ہر وقت کے تمام امور میں ہوتے ہیں۔

یہ خدا کی طرف سے ہے اور ان کے ہر وقت کے تمام امور میں ہوتے ہیں۔

کونسی اور خدا کی طرف سے ہے اور ان کے ہر وقت کے تمام امور میں ہوتے ہیں۔

یہ خدا کی طرف سے ہے اور ان کے ہر وقت کے تمام امور میں ہوتے ہیں۔

۵

یہ خدا کی طرف سے ہے اور ان کے ہر وقت کے تمام امور میں ہوتے ہیں۔

یہ خدا کی طرف سے ہے اور ان کے ہر وقت کے تمام امور میں ہوتے ہیں۔

یہ خدا کی طرف سے ہے اور ان کے ہر وقت کے تمام امور میں ہوتے ہیں۔

۸

۸

یہ خدا کی طرف سے ہے اور ان کے ہر وقت کے تمام امور میں ہوتے ہیں۔

یہ خدا کی طرف سے ہے اور ان کے ہر وقت کے تمام امور میں ہوتے ہیں۔

۹

یہ خدا کی طرف سے ہے اور ان کے ہر وقت کے تمام امور میں ہوتے ہیں۔

یہ سب توں میں کہیں اس بات کیلئے زمین کا توفیق کرنے والا جس وقت مناسب قیمت پر لاکھ بیس ہزار
ذو درجن خرید لیا جائے اور آپ کی تحریر کے مطابق غیر رقم مجیدی حاصل کی۔

مخالف سے چلے غیر کو پائی بہت آنا آسان معلوم نہیں ہے اس کے بعد کہوں اور سونے گا۔

اور شاہ ابدالی کے حالات معلوم ہوئے۔ والسلام

سب چھوٹی، بڑوں، عورتوں اور مردوں کو کلام اور دوا میں لیا جائی۔

میرت جہاں آپ کا پیشہ زبانی ٹیپ ہے کہ اگر میں سے ہر ایک شخص کو لکھا جائے

بہر اہم آتا ہے۔ یہ بات معلوم نہیں ہے کہ آپ سے کونسا ایسا فعل منسوب ہے اگر آپ کی سچائی اور ایسا قرار ہی

لوگوں کے لیے ایسی آواز ہے تو ایسی سچائی کو ترک کر دیجئے اور خود کو سونا کیلئے کاموں اور وقت کا تقاضا

کے لیے تیار کیے اور یہ سچ لوگوں کی دل جونی کیلئے کیوں نہ کہ ایسی بات سے مطر یقیناً حقیقت اور سچائی کو

دیا کرتے ہیں اور اس کے کوئی اچھا نتیجہ بھی برآمد نہیں ہوتا۔ دنیاوی اور منصف قضا کے معاملات میں

آپ کا اہم کام ایسا نہیں ہے جس سے آپ کی عزت اور سکون کو برباد کر دیا جائے۔ آخرت کا جاننا اور سچائی

ہے۔ علم کا نفس اپنے افعال کو علم کے تصور سے جاننا اور اس میں خوب آراستہ رکھنا ہے اور اپنے افعال کا دستور

جواب دہ ہونا ہے۔ حساب کے وقت مشکل پیش آئے گی۔ ان ظاہری و باطنی کاموں کے اور جو کہیں نہ کہ غلام و بردار

کو نہیں لگا اور خود کو تمام کاموں کے افعال سے دور ہے۔ لوگوں کا انکار و شکر و ہدایت کا بارخانہ کی قرآن کا اہم ہے

www.mujaaddidway.com

ایسی باتیں اور ان کی ذمہ داری اور اللہ واحد و حقیقی اور سچ اور پاک کہیں اور غلط نہیں لگا کہ جن

کو ذمہ لگایا گیا اور ان کے

مردانہ کے بارے میں جاننا یا توں کی طرف سے اور ان کا نام اللہ صاحب عزت تعالیٰ اسطرح فرمائی ہے

اور ان میں سے کسی کو اس کا نام ہے اور غیر متعلقین کے ساتھ خود غلامی ہے اور میں نے اس سے ہر کوئی منع کر دیا ہے

اور تعالیٰ اس بات کو قرار دے گا کہ ہر علیٰ علیہ نہیں لیا ہے۔ ہر بار ہے۔ ذکر اور سہا کے ساتھ اس کو گھوٹا ہوا ہے

لیکن اگر کوئی اس میں لگتی رہتی رہتی ہر کسی کو بھی لگتی رہتی رہتی۔ خدا اس لئے اس کے اس میں لگنے سے اس کے ساتھ

مردانہ تعالیٰ اسطرح فرمائی ہے کہ ایک بے نظیر چاہو آپ نے یہی اس کا نام لکھا تھا اور آپ کی تحریر میں تو تحریر

سے اس سے اس کی تحریر میں اس کا نام لکھا تھا اور سچا ہوا وہ اس کا نام لکھا تھا اور سچا ہوا وہ اس کا نام لکھا تھا

یہ وہی ہے کہ جس نے اس کا نام لکھا تھا اور سچا ہوا وہ اس کا نام لکھا تھا اور سچا ہوا وہ اس کا نام لکھا تھا

تو اس کا نام لکھا تھا اور سچا ہوا وہ اس کا نام لکھا تھا اور سچا ہوا وہ اس کا نام لکھا تھا

اس کا نام لکھا تھا اور سچا ہوا وہ اس کا نام لکھا تھا اور سچا ہوا وہ اس کا نام لکھا تھا

اس کا نام لکھا تھا اور سچا ہوا وہ اس کا نام لکھا تھا اور سچا ہوا وہ اس کا نام لکھا تھا

اس کا نام لکھا تھا اور سچا ہوا وہ اس کا نام لکھا تھا اور سچا ہوا وہ اس کا نام لکھا تھا

اس کا نام لکھا تھا اور سچا ہوا وہ اس کا نام لکھا تھا اور سچا ہوا وہ اس کا نام لکھا تھا

اس کا نام لکھا تھا اور سچا ہوا وہ اس کا نام لکھا تھا اور سچا ہوا وہ اس کا نام لکھا تھا

اس کا نام لکھا تھا اور سچا ہوا وہ اس کا نام لکھا تھا اور سچا ہوا وہ اس کا نام لکھا تھا

مردانہ کے بارے میں جاننا یا توں کی طرف سے اور ان کا نام اللہ صاحب عزت تعالیٰ اسطرح فرمائی ہے

اور ان میں سے کسی کو اس کا نام ہے اور غیر متعلقین کے ساتھ خود غلامی ہے اور میں نے اس سے ہر کوئی منع کر دیا ہے

اور تعالیٰ اس بات کو قرار دے گا کہ ہر علیٰ علیہ نہیں لیا ہے۔ ہر بار ہے۔ ذکر اور سہا کے ساتھ اس کو گھوٹا ہوا ہے

لیکن اگر کوئی اس میں لگتی رہتی رہتی ہر کسی کو بھی لگتی رہتی رہتی۔ خدا اس لئے اس کے اس میں لگنے سے اس کے ساتھ

مردانہ کے بارے میں جاننا یا توں کی طرف سے اور ان کا نام اللہ صاحب عزت تعالیٰ اسطرح فرمائی ہے

اور ان میں سے کسی کو اس کا نام ہے اور غیر متعلقین کے ساتھ خود غلامی ہے اور میں نے اس سے ہر کوئی منع کر دیا ہے

اور تعالیٰ اس بات کو قرار دے گا کہ ہر علیٰ علیہ نہیں لیا ہے۔ ہر بار ہے۔ ذکر اور سہا کے ساتھ اس کو گھوٹا ہوا ہے

لیکن اگر کوئی اس میں لگتی رہتی رہتی ہر کسی کو بھی لگتی رہتی رہتی۔ خدا اس لئے اس کے اس میں لگنے سے اس کے ساتھ

مردانہ کے بارے میں جاننا یا توں کی طرف سے اور ان کا نام اللہ صاحب عزت تعالیٰ اسطرح فرمائی ہے

اور ان میں سے کسی کو اس کا نام ہے اور غیر متعلقین کے ساتھ خود غلامی ہے اور میں نے اس سے ہر کوئی منع کر دیا ہے

یہ فرمایا کہ اگر تم میری نصحت پر عمل کرو گے تو میں تم کو دنیا سے نجات دلاؤں گا۔
 ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگو! تم میری نصحت کو قبول کرو اور میری نصیحت سے بچو۔
 یہ نصیحتیں تم کو دنیا سے نجات دلاؤں گی۔
 حضور پر ہونے لگا۔

(۳۷)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگو! تم میری نصحت کو قبول کرو اور میری نصیحت سے بچو۔
 یہ نصیحتیں تم کو دنیا سے نجات دلاؤں گی۔
 حضور پر ہونے لگا۔
 یہ نصیحتیں تم کو دنیا سے نجات دلاؤں گی۔
 حضور پر ہونے لگا۔
 یہ نصیحتیں تم کو دنیا سے نجات دلاؤں گی۔
 حضور پر ہونے لگا۔
 یہ نصیحتیں تم کو دنیا سے نجات دلاؤں گی۔
 حضور پر ہونے لگا۔

یہ نصیحتیں تم کو دنیا سے نجات دلاؤں گی۔
 حضور پر ہونے لگا۔
 یہ نصیحتیں تم کو دنیا سے نجات دلاؤں گی۔
 حضور پر ہونے لگا۔
 یہ نصیحتیں تم کو دنیا سے نجات دلاؤں گی۔
 حضور پر ہونے لگا۔

یہ نصیحتیں تم کو دنیا سے نجات دلاؤں گی۔
 حضور پر ہونے لگا۔
 یہ نصیحتیں تم کو دنیا سے نجات دلاؤں گی۔
 حضور پر ہونے لگا۔
 یہ نصیحتیں تم کو دنیا سے نجات دلاؤں گی۔
 حضور پر ہونے لگا۔

یہ نصیحتیں تم کو دنیا سے نجات دلاؤں گی۔
 حضور پر ہونے لگا۔
 یہ نصیحتیں تم کو دنیا سے نجات دلاؤں گی۔
 حضور پر ہونے لگا۔
 یہ نصیحتیں تم کو دنیا سے نجات دلاؤں گی۔
 حضور پر ہونے لگا۔

(۳۸)

یہ نصیحتیں تم کو دنیا سے نجات دلاؤں گی۔
 حضور پر ہونے لگا۔
 یہ نصیحتیں تم کو دنیا سے نجات دلاؤں گی۔
 حضور پر ہونے لگا۔
 یہ نصیحتیں تم کو دنیا سے نجات دلاؤں گی۔
 حضور پر ہونے لگا۔

یہ نصیحتیں تم کو دنیا سے نجات دلاؤں گی۔
 حضور پر ہونے لگا۔
 یہ نصیحتیں تم کو دنیا سے نجات دلاؤں گی۔
 حضور پر ہونے لگا۔
 یہ نصیحتیں تم کو دنیا سے نجات دلاؤں گی۔
 حضور پر ہونے لگا۔

در بیان مباحث و مسائل و در بیان علم الفرائض و در بیان مباحث و مسائل و در بیان مباحث و مسائل

در بیان مباحث و مسائل و در بیان علم الفرائض و در بیان مباحث و مسائل و در بیان مباحث و مسائل

(۳۴)

در بیان مباحث و مسائل و در بیان علم الفرائض و در بیان مباحث و مسائل و در بیان مباحث و مسائل

در بیان مباحث و مسائل و در بیان علم الفرائض و در بیان مباحث و مسائل و در بیان مباحث و مسائل

در بیان مباحث و مسائل و در بیان علم الفرائض و در بیان مباحث و مسائل و در بیان مباحث و مسائل

در بیان مباحث و مسائل و در بیان علم الفرائض و در بیان مباحث و مسائل و در بیان مباحث و مسائل

(۳۰)

در بیان مباحث و مسائل و در بیان علم الفرائض و در بیان مباحث و مسائل و در بیان مباحث و مسائل

در بیان مباحث و مسائل و در بیان علم الفرائض و در بیان مباحث و مسائل و در بیان مباحث و مسائل

در بیان مباحث و مسائل و در بیان علم الفرائض و در بیان مباحث و مسائل و در بیان مباحث و مسائل

(۳۱)

در بیان مباحث و مسائل و در بیان علم الفرائض و در بیان مباحث و مسائل و در بیان مباحث و مسائل

نہیہ لکھنے کا فرمت نہیں ہے۔

اور عقوبت اور جہنم کو دعا اور یا ایں طاعت کر میں یا انصافی اور اٹھتے کر دعا و سلام
آپ کا کام کر سکتے ہیں تو یہ معلوم کر کے لکھیں کہ مولوی فقیر نے قرآن نام عقبات میں قرآن ختم کرنے پر آیا
آپ کا کام کر سکتے ہیں تو یہ معلوم کر کے لکھیں کہ مولوی فقیر نے قرآن نام عقبات میں قرآن ختم کرنے پر آیا

(۴۹)

جو اور مولانا کے بعد فقیر جان جانا کی طرف سے مولانا کا صاحب علم اور اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو راستہ
پہا اور حق کا شکر ہے جس کے جتنے نام لکھے ہیں ان میں سے کسی ایک کو بھی نہیں لکھتے ہیں ان کا نام لکھنا
وہ اپنے عقبات میں لکھ کر پڑھتے ہیں ان کے لیے مکان کا بندوبست کرنا اور کسی سے دعا کہ آپ کے عقبات کے
الذبح و اہل بیت کے لکھنا یہ کام ضروری ہے۔

آپ کی والدہ ماجدہ جہاں بی بی اور بی بی ان کا علاج اعتدال پر آگیا اور تھوڑے گوروہ تشریف لائے
تھے آپ کے بعد فریق کی طرف سے عقبات میں اپنے عقبات جلدی لکھیں اور اللہ پر شکر کے ذریعہ عقبات چھڑا کر لیں
پھر وہ ایک جگہ سے جہاں سلام اور مولوی احمد علی اور صفی اللہ اولی اللہ اور بی بی خیر اللہ لکھ کر پڑھا
پھر وہ جہاں اللہ جان چھوڑے ہیں آپ کے لکھ کر لیں۔

(۵۰)

فقیر جان جہاں کی طرف سے مولانا کا صاحب علم اور اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو راستہ
لکھ کر پڑھا اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا
اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا

اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا
اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا
اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا

تھیں ان لوگوں میں سے جس سے فرمایا ہے اور اس کے بعد اس کی طرف سے لکھا گیا ہے اور اس کے بعد اس کی طرف سے لکھا گیا ہے
اور اس کے بعد اس کی طرف سے لکھا گیا ہے اور اس کے بعد اس کی طرف سے لکھا گیا ہے اور اس کے بعد اس کی طرف سے لکھا گیا ہے
اور اس کے بعد اس کی طرف سے لکھا گیا ہے اور اس کے بعد اس کی طرف سے لکھا گیا ہے اور اس کے بعد اس کی طرف سے لکھا گیا ہے
اور اس کے بعد اس کی طرف سے لکھا گیا ہے اور اس کے بعد اس کی طرف سے لکھا گیا ہے اور اس کے بعد اس کی طرف سے لکھا گیا ہے
اور اس کے بعد اس کی طرف سے لکھا گیا ہے اور اس کے بعد اس کی طرف سے لکھا گیا ہے اور اس کے بعد اس کی طرف سے لکھا گیا ہے

(۳۱)

مولانا کے بعد فقیر جان جہاں کی طرف سے مولانا کا صاحب علم اور اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو راستہ
لکھ کر پڑھا اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا
اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا
اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا
اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا اور ان کے عقبات میں لکھ کر پڑھا

اس کا کھانا اللہ سب سب کو بخشا اور سب کو خوش رکھا۔ لیکن شیطان کو دوسرے کو گناہ میں نہیں دیکھا ہے۔
 سب کو برحق قرار دیا کہ سب سے آگے بیٹھا اور خدا ہونے والا تھا کہ قدرت سے عاجز رہنے والا ہے اور
 سبحان اور سبحانی کے معنی کا شرف اور معانی کی تفصیلات کا بہت کم لوگوں کو علم ہے۔
 غور سے اس کے ذکر پر غور کیا اور اسے غور سے سمجھا لیا کہ یہ کون ہے جسے قدرت تعالیٰ نے اور غور کیا
 اور فریق سے جو غور کیا اور عظمت میں۔

یہ کھانا بہت ہی لذیذ اور مناسب کھانا ہے اور اس کی توفیق کے مطابق میاں محمد ابراہیم نے رقم
 کو خیر کیا اور کھانا کھانے سے اس کی اہمیت کو واضح کیا ہے۔ اور اس وقت کے شیطان کی توفیق سے اس کی
 اہمیت کو سمجھنے سے اس وقت کے شیطان کی توفیق ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کا ذکر فرماتا ہے اور فرماتا ہے
 یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے
 یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے
 یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے

اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے
 یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے
 یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے
 یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے

اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے
 یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے
 یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے
 یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے

اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے
 یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے
 یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے
 یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے
 یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے
 یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے
 یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے

یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے
 یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے
 یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے
 یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے اور اس کی توفیق سے ہے

www.mujaiddidway.com

اسی طرح کہ وہ اپنی موت سے پہلے ہی سے یہ بات سمجھ کر رکھیں اور اس کی توفیق ہو کہ وہ اپنی موت سے پہلے ہی سے یہ بات سمجھ کر رکھیں۔

(۵۹)

یہ حالت کہ وہ اپنی موت سے پہلے ہی سے یہ بات سمجھ کر رکھیں اور اس کی توفیق ہو کہ وہ اپنی موت سے پہلے ہی سے یہ بات سمجھ کر رکھیں۔

یہ حالت کہ وہ اپنی موت سے پہلے ہی سے یہ بات سمجھ کر رکھیں اور اس کی توفیق ہو کہ وہ اپنی موت سے پہلے ہی سے یہ بات سمجھ کر رکھیں۔

یہ حالت کہ وہ اپنی موت سے پہلے ہی سے یہ بات سمجھ کر رکھیں اور اس کی توفیق ہو کہ وہ اپنی موت سے پہلے ہی سے یہ بات سمجھ کر رکھیں۔

اور اسے اپنا نشان بنائیں۔

(۶۰)

یہ حالت کہ وہ اپنی موت سے پہلے ہی سے یہ بات سمجھ کر رکھیں اور اس کی توفیق ہو کہ وہ اپنی موت سے پہلے ہی سے یہ بات سمجھ کر رکھیں۔

یہ حالت کہ وہ اپنی موت سے پہلے ہی سے یہ بات سمجھ کر رکھیں اور اس کی توفیق ہو کہ وہ اپنی موت سے پہلے ہی سے یہ بات سمجھ کر رکھیں۔

یہ حالت کہ وہ اپنی موت سے پہلے ہی سے یہ بات سمجھ کر رکھیں اور اس کی توفیق ہو کہ وہ اپنی موت سے پہلے ہی سے یہ بات سمجھ کر رکھیں۔

اپنی بٹ کے لگونا چھوٹے بڑے اور موٹوں اور مرووں کو باہر چھوٹا رہی۔
 اس بات سے کہ میں اللہ پر بندگی سے بچتا ہوں میں اللہ کے لئے مقررہ مقصد
 کے لئے ہوں۔ اور میرا مقصد یہ ہے کہ کوئی اور نہیں کر سکتے اور اللہ کی اور بھی ہو گا ہے۔ خدا کی بڑی رحمت
 اور اللہ کے فضل سے یہ بات ناممکن ہے۔ اور یہ بات نہیں ہے کہ کوئی اور نہیں کر سکتے۔

اور یہ باتی نہیں رہے۔

(۶۹)

خداوند جل جلالہ کے بعد فقیر جان جاتا ہے ان کی طرف سے معرفت مولوی صاحب علیہ السلام سے ہوا ہے کہ میں نے
 اللہ کی معرفت مستحقین دلی سے مقررہ عاقبت سے ہے۔ اور اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی
 عاقبت میں وہاں آئے کہ ہر کوئی اور نہیں کر سکتے اور اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی
 اور فقیر جان اور یہ کہ ساتھ ساتھ اللہ کے فضل سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ
 چاہئے۔ ہے ساتھ ساتھ اور فقیر کا خطا سے ہے۔

آپ کی والدہ ماجدہ کے خطوط اور خطبہ آہستہ آیا ہوا تھا اور یہ تھا کہ ہر کام کے لئے اللہ کے فضل سے
 کیا ہے۔ اور یہ بات یہ ہے کہ اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے
 جہنم کے ساتھ ساتھ کہ یہ ہے اور اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے
 ہے آپ کی معرفت میں عاقبت ہو جائے گی۔

ایک دوست نے گفت کیا کہ تم نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے
 اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے

میں اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے
 اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے
 اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے
 اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے

اور ان وقت کی طرف سے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے

(۷۰)

خداوند جل جلالہ کے بعد فقیر جان جاتا ہے ان کی طرف سے معرفت مولوی صاحب علیہ السلام سے ہوا ہے کہ میں نے
 اللہ کی معرفت مستحقین دلی سے مقررہ عاقبت سے ہے۔ اور اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی
 عاقبت میں وہاں آئے کہ ہر کوئی اور نہیں کر سکتے اور اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی
 اور فقیر جان اور یہ کہ ساتھ ساتھ اللہ کے فضل سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ
 چاہئے۔ ہے ساتھ ساتھ اور فقیر کا خطا سے ہے۔

اس سے قبل لکھا گیا تھا اور یہ بات اللہ کی طرف سے لکھا گیا ہے کہ اگر وہ ان کی ملکیت میں رہنے کے لئے
 میں سے کہ تم اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے
 لکھا گیا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے

وہاں کے چھوٹے بڑے کو سلام اور دعا اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے
 اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے

میں اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے
 اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے

میں اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے
 اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے

(۷۱)

خداوند جل جلالہ کے بعد فقیر جان جاتا ہے ان کی طرف سے معرفت مولوی صاحب علیہ السلام سے ہوا ہے کہ میں نے
 اللہ کی معرفت مستحقین دلی سے مقررہ عاقبت سے ہے۔ اور اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی
 عاقبت میں وہاں آئے کہ ہر کوئی اور نہیں کر سکتے اور اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی
 اور فقیر جان اور یہ کہ ساتھ ساتھ اللہ کے فضل سے ہوا ہے کہ میں نے اللہ کی طرف سے ہوا ہے کہ
 چاہئے۔ ہے ساتھ ساتھ اور فقیر کا خطا سے ہے۔

کونوں سے یہ کہہ کر ہی ہے کہ یہ تو اولاد اور ذمہ داری کی چند کھانسی تھی کہ لانا ہے اور اگلی سے
لا کر میں بڑھ چکا ہوں۔ یعنی وہ سب سے پہلے اس سے کہہ کر اپنے اور خاندان کے لیے ہر ایک کے
دل میں امن اور یقین سے بھر لیا تاکہ تو نے سزا دے دو جس پر وہ سزا دے گا تو اسے اور اگر تم نے تو
کرتوں کا بڑھو اور وہ بڑھتا رہے گا تو تم کو ایک عقیدہ دے گا اس کے ساتھ ظلم علی کیلئے بھیجیں۔
تو میں سزا دے گا جس کی مثال ہے۔

اللہ پر یہ کہے کہ ایک روپیہ لے کر آئے اور اگلی اللہ کا اہواز آئے ظلم میں لانا کہ اور پھر آئے اللہ تعالیٰ
کی عیبوں سے بچنے کے لیے۔

یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ
یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ

(۴۵)

یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ
یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ
یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ

یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ
یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ
یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ

یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ
یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ
یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ

یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ
یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ
یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ

یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ
یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ
یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ

یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ
یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ
یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ

یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ
یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ
یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ

یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ
یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ
یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ

(۴۶)

یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ
یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ
یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ

یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ
یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ
یہ سب سزا دے گا جس کا نام ہے اور پھر اس سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ

میرا ہاں ہر وقت میرے قریب ہوں۔ اے اللہ! میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ میری ہر بات سے وہ سزا دے جو تو نے اپنے بندوں پر لکھی ہے۔

اور وہ جو غصہ کرے تو اس سے بڑھ کر میری ہر بات سے وہ سزا دے جو تو نے اپنے بندوں پر لکھی ہے۔

اور وہ جو غصہ کرے تو اس سے بڑھ کر میری ہر بات سے وہ سزا دے جو تو نے اپنے بندوں پر لکھی ہے۔

اور وہ جو غصہ کرے تو اس سے بڑھ کر میری ہر بات سے وہ سزا دے جو تو نے اپنے بندوں پر لکھی ہے۔

اور وہ جو غصہ کرے تو اس سے بڑھ کر میری ہر بات سے وہ سزا دے جو تو نے اپنے بندوں پر لکھی ہے۔

اور وہ جو غصہ کرے تو اس سے بڑھ کر میری ہر بات سے وہ سزا دے جو تو نے اپنے بندوں پر لکھی ہے۔

اور وہ جو غصہ کرے تو اس سے بڑھ کر میری ہر بات سے وہ سزا دے جو تو نے اپنے بندوں پر لکھی ہے۔

میرا ہاں ہر وقت میرے قریب ہوں۔ اے اللہ! میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ میری ہر بات سے وہ سزا دے جو تو نے اپنے بندوں پر لکھی ہے۔

اور وہ جو غصہ کرے تو اس سے بڑھ کر میری ہر بات سے وہ سزا دے جو تو نے اپنے بندوں پر لکھی ہے۔

اور وہ جو غصہ کرے تو اس سے بڑھ کر میری ہر بات سے وہ سزا دے جو تو نے اپنے بندوں پر لکھی ہے۔

اور وہ جو غصہ کرے تو اس سے بڑھ کر میری ہر بات سے وہ سزا دے جو تو نے اپنے بندوں پر لکھی ہے۔

اور وہ جو غصہ کرے تو اس سے بڑھ کر میری ہر بات سے وہ سزا دے جو تو نے اپنے بندوں پر لکھی ہے۔

اور وہ جو غصہ کرے تو اس سے بڑھ کر میری ہر بات سے وہ سزا دے جو تو نے اپنے بندوں پر لکھی ہے۔

اور وہ جو غصہ کرے تو اس سے بڑھ کر میری ہر بات سے وہ سزا دے جو تو نے اپنے بندوں پر لکھی ہے۔

ان شخصوں کو جو ان کے ساتھ رہتے ہیں ان کو ان کے ساتھ رہنے سے روکنا چاہیے۔

اور یہ ہے کہ ان کو روکنا چاہیے۔

ان کو روکنا چاہیے کہ ان کے ساتھ رہنے سے روکنا چاہیے۔

(۸۸)

ان کو روکنا چاہیے کہ ان کے ساتھ رہنے سے روکنا چاہیے۔

ان کو روکنا چاہیے کہ ان کے ساتھ رہنے سے روکنا چاہیے۔

ان کو روکنا چاہیے کہ ان کے ساتھ رہنے سے روکنا چاہیے۔

ان کو روکنا چاہیے کہ ان کے ساتھ رہنے سے روکنا چاہیے۔

ان کو روکنا چاہیے کہ ان کے ساتھ رہنے سے روکنا چاہیے۔

ان کو روکنا چاہیے کہ ان کے ساتھ رہنے سے روکنا چاہیے۔

ان کو روکنا چاہیے کہ ان کے ساتھ رہنے سے روکنا چاہیے۔

ان کو روکنا چاہیے کہ ان کے ساتھ رہنے سے روکنا چاہیے۔

ان کو روکنا چاہیے کہ ان کے ساتھ رہنے سے روکنا چاہیے۔

ان کو روکنا چاہیے کہ ان کے ساتھ رہنے سے روکنا چاہیے۔

ان کو روکنا چاہیے کہ ان کے ساتھ رہنے سے روکنا چاہیے۔

(۸۹)

ان کو روکنا چاہیے کہ ان کے ساتھ رہنے سے روکنا چاہیے۔

ان کو روکنا چاہیے کہ ان کے ساتھ رہنے سے روکنا چاہیے۔

ان کو روکنا چاہیے کہ ان کے ساتھ رہنے سے روکنا چاہیے۔

ان کو روکنا چاہیے کہ ان کے ساتھ رہنے سے روکنا چاہیے۔

ان کو روکنا چاہیے کہ ان کے ساتھ رہنے سے روکنا چاہیے۔

ان کو روکنا چاہیے کہ ان کے ساتھ رہنے سے روکنا چاہیے۔

ان کو روکنا چاہیے کہ ان کے ساتھ رہنے سے روکنا چاہیے۔

۲۳
بیتوں اور عبادتوں میں لگاؤ اور ان کی تعمیر اور مرمت کے لئے مسلمانوں کو لازم ہے۔

(۱۰۰)

مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ اپنی دولتوں میں سے جو ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئی ہو، اس میں سے ان کی فلاح کے لئے اور مسکین و محتاجین کے لئے خرچ کریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ان کے لئے اجر عظیم دے۔

۱۰۰

مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ اپنی دولتوں میں سے جو ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئی ہو، اس میں سے ان کی فلاح کے لئے اور مسکین و محتاجین کے لئے خرچ کریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ان کے لئے اجر عظیم دے۔

۱۰۱

(۱۰۱)

مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ اپنی دولتوں میں سے جو ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئی ہو، اس میں سے ان کی فلاح کے لئے اور مسکین و محتاجین کے لئے خرچ کریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ان کے لئے اجر عظیم دے۔

(۱۰۱)

مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ اپنی دولتوں میں سے جو ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئی ہو، اس میں سے ان کی فلاح کے لئے اور مسکین و محتاجین کے لئے خرچ کریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ان کے لئے اجر عظیم دے۔

۱۰۱

مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ اپنی دولتوں میں سے جو ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئی ہو، اس میں سے ان کی فلاح کے لئے اور مسکین و محتاجین کے لئے خرچ کریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ان کے لئے اجر عظیم دے۔

کامیابی کے لیے غیر جان جاہلی کا ہونے سے عزت ہوگی اور اسے علم اور حقیقت سے محروم رکھیں گے۔
 اور ایسا ہے کہ ان کو حقیقت سے دور رکھیں اور ان کے دل کو غیبت سے بھر دیں اور ان کو کفر سے
 قریب رکھیں۔

گوارے کو قلم کا گالہ سے کہ طرف سے امید ہوتے کہ بعد میں ان کے دل سے قریب کی
 صورت پیدا ہوگی اور یہی ہے کہ ان کو ہر گز نہ ہونے پتہ چلتے ہیں اور ان کو قلم اور کتاب سے
 دور رکھنا ہے۔ اس کے بعد، شاید طبع فریب کی نقاب کی نصب کیا جائے اور ان کے دل سے
 دلچسپی ہٹا کر عقلی دوسروں سے ہٹا دیا جائے۔
 یہ وہی قلم اور کتاب ہے کہ ان کو ہر گز نہ ہونے پتہ چلتے ہیں اور ان کو قلم اور کتاب سے
 دور رکھنا ہے۔ اس کے بعد، شاید طبع فریب کی نقاب کی نصب کیا جائے اور ان کے دل سے
 دلچسپی ہٹا کر عقلی دوسروں سے ہٹا دیا جائے۔

یہ وہی قلم اور کتاب ہے کہ ان کو ہر گز نہ ہونے پتہ چلتے ہیں اور ان کو قلم اور کتاب سے
 دور رکھنا ہے۔ اس کے بعد، شاید طبع فریب کی نقاب کی نصب کیا جائے اور ان کے دل سے
 دلچسپی ہٹا کر عقلی دوسروں سے ہٹا دیا جائے۔
 یہ وہی قلم اور کتاب ہے کہ ان کو ہر گز نہ ہونے پتہ چلتے ہیں اور ان کو قلم اور کتاب سے
 دور رکھنا ہے۔ اس کے بعد، شاید طبع فریب کی نقاب کی نصب کیا جائے اور ان کے دل سے
 دلچسپی ہٹا کر عقلی دوسروں سے ہٹا دیا جائے۔

یہ وہی قلم اور کتاب ہے کہ ان کو ہر گز نہ ہونے پتہ چلتے ہیں اور ان کو قلم اور کتاب سے
 دور رکھنا ہے۔ اس کے بعد، شاید طبع فریب کی نقاب کی نصب کیا جائے اور ان کے دل سے
 دلچسپی ہٹا کر عقلی دوسروں سے ہٹا دیا جائے۔

اور ان کو ہر گز نہ ہونے پتہ چلتے ہیں اور ان کو قلم اور کتاب سے دور رکھنا ہے۔
 اس کے بعد، شاید طبع فریب کی نقاب کی نصب کیا جائے اور ان کے دل سے
 دلچسپی ہٹا کر عقلی دوسروں سے ہٹا دیا جائے۔

یہ وہی قلم اور کتاب ہے کہ ان کو ہر گز نہ ہونے پتہ چلتے ہیں اور ان کو قلم اور کتاب سے
 دور رکھنا ہے۔ اس کے بعد، شاید طبع فریب کی نقاب کی نصب کیا جائے اور ان کے دل سے
 دلچسپی ہٹا کر عقلی دوسروں سے ہٹا دیا جائے۔

یہ وہی قلم اور کتاب ہے کہ ان کو ہر گز نہ ہونے پتہ چلتے ہیں اور ان کو قلم اور کتاب سے
 دور رکھنا ہے۔ اس کے بعد، شاید طبع فریب کی نقاب کی نصب کیا جائے اور ان کے دل سے
 دلچسپی ہٹا کر عقلی دوسروں سے ہٹا دیا جائے۔

یہ وہی قلم اور کتاب ہے کہ ان کو ہر گز نہ ہونے پتہ چلتے ہیں اور ان کو قلم اور کتاب سے
 دور رکھنا ہے۔ اس کے بعد، شاید طبع فریب کی نقاب کی نصب کیا جائے اور ان کے دل سے
 دلچسپی ہٹا کر عقلی دوسروں سے ہٹا دیا جائے۔

یہ وہی قلم اور کتاب ہے کہ ان کو ہر گز نہ ہونے پتہ چلتے ہیں اور ان کو قلم اور کتاب سے
 دور رکھنا ہے۔ اس کے بعد، شاید طبع فریب کی نقاب کی نصب کیا جائے اور ان کے دل سے
 دلچسپی ہٹا کر عقلی دوسروں سے ہٹا دیا جائے۔

میں ایک وہ کہتا ہے کہ اگر وہ اس کا حکم کرے گا تو وہ اپنے لیے ہی ہے۔

(118)

میں نے اس کے بعد تو فرمایا تھا کہ کچھ عورتوں سے یہ حکم کرنا کہ وہ اپنے لیے ہی ہے۔

میں نے اس کے بعد تو فرمایا تھا کہ کچھ عورتوں سے یہ حکم کرنا کہ وہ اپنے لیے ہی ہے۔

میں نے اس کے بعد تو فرمایا تھا کہ کچھ عورتوں سے یہ حکم کرنا کہ وہ اپنے لیے ہی ہے۔

میں نے اس کے بعد تو فرمایا تھا کہ کچھ عورتوں سے یہ حکم کرنا کہ وہ اپنے لیے ہی ہے۔

ایسا مناسب نہیں ہے اور فرما کہ خود اس کو بھی وہ نام اس کے لیے چاہتا ہے۔

میں نے اس کے بعد تو فرمایا تھا کہ کچھ عورتوں سے یہ حکم کرنا کہ وہ اپنے لیے ہی ہے۔

(119)

میں نے اس کے بعد تو فرمایا تھا کہ کچھ عورتوں سے یہ حکم کرنا کہ وہ اپنے لیے ہی ہے۔

میں نے اس کے بعد تو فرمایا تھا کہ کچھ عورتوں سے یہ حکم کرنا کہ وہ اپنے لیے ہی ہے۔

میں نے اس کے بعد تو فرمایا تھا کہ کچھ عورتوں سے یہ حکم کرنا کہ وہ اپنے لیے ہی ہے۔

میں نے اس کے بعد تو فرمایا تھا کہ کچھ عورتوں سے یہ حکم کرنا کہ وہ اپنے لیے ہی ہے۔

www.mujaiddidway.com

بانتہیت کے وقت اور اس وقت کو ۱۱۲۲ء میں چھوڑ دیا اور جہاں پہنچا وہاں اپنا دارالحدیث اور مدرسہ کو
یہاں سے لے کر مغرب کی طرف سے ۱۲۴۰ء میں لے گیا اور مسلمانوں کے لیے دعا کرتے ہوئے خالق نے کہیں۔
میں ہرگز نہیں بھولتا کہ میری والدہ اور بڑی بہن ۱۳۰۳ء سے ۱۳۰۷ء تک قیام پورہ میں کرنا واجب تھا۔
میں ان امور میں کسی سے نہیں کیا اور نہ ہی جرات کئی تھی وہ موتیوں کا حساب سے کہہ سکتے ہیں

کی۔ اجماع سے ان کی۔
وہ اپنے وقت کے مطلع کریں کہ اس کی پوری عمر میں سب شیروں سے جی انہیں اس کے خطبے کے منظر
رہتے ہیں اور گورنوں کا سید ہے۔
یہ اس کے وقت ہو جانے کی وجہ سے تنگ ہو کر شاہ عالم نے ان پر سے اس خطبے کو

۱۳۳

جو اس خطبے کے بعد قریب ۱۳۰۳ء میں مولانا احمد شاہ صاحب نے لکھا تھا اس کا آپ نے اس خطبے میں
کئی دفعہ طویل کر کے اس وقت اس خطبے کے اور بھی طویل ہوا کہ صرف کے دوران الہ آباد سے اس خطبے
پر اس وقت پہنچنے کے لیے جانے کا ارادہ کیا ہے اور اس بات کا پوری وجہ داری اور اس خطبے سے تعلق ہے
یہ کہ اس وقت نہ ہونے کے باوجود والدین اور بیوی کے حقوق کو تلف کر کے ہرگز کسی طرف سے خود الم میں جھکے
اس کے ساتھ ساتھ ان کے اور سب کو ہارنے کے لیے گناہ گار کا اور کتاب کرنا آپ جیسے اگلا لکھنے کے
تیار نہ تھے اس لیے آپ نے چاہیے کہ وہ اس کی ایک عیدہ ہوتی ہے کہ اس لیے یہ مقامات طالع کی اور ان
پہنچانے ہو کہ اس خطبے کے بعد اس کے طالعوں میں اس بات کے فقیر کو جہاں ان کے پہنچانے اور اس وقت
تو یہ خطوں کو ان پر نہیں لایا گیا تھا۔

ایسے ہیں کہ جی سے فقیر کی طرف سے آپ کے وقت سے جو کہ مدت تھی اس بات کے الکل اتنی تھی
وہی ہے۔ غلطی نہیں کی۔ اس سے تو سب کو پوری شفقت آپ کے ساتھ ہے۔
اگر وہ کچھ ہنگاموں میں نہ ہوں تو تو کیا ہی ہو گا ان کے لئے ان کے ساتھ ساتھ میرا نہیں ہے۔ اور
وہ شاہ عالم کو یہ نصیب ہوا کہ اگر آپ اپنے وقت سے نہ ہوں تو تو آپ کو یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ بڑا رحم
پر وہاں کے وقت سے لگے گا کہ نہ ہائے۔
جو اب ملے گا وہی۔ والسلام

اسا قریب سے اس وقت تک منظر میں۔
اپنے بے حد عظمت کے ساتھ دعا کہتے ہیں اور شاہ علی کی طرف سے سلام اور پادشاہی خطبوں
سے ہیں۔

۱۳۷

عہد اور صلوات کے بعد فقیر جان جاتا ان کی طرف سے ہرگز اور اس خطبے دو دنوں میں ان کی کامیابیوں کا حال
ہو گیا اور وہی اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں
آپ نے ان کے وہ سب معقول ہیں۔ لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس سال آپ حج کے سفر نہ جانے گئے تھے
سال اور گھنٹا چاہئے۔ دیگر یہ کہ بہت سے عقول کاملوں کے پاس میں آپ کے خطبے لکھے ہونے کے بارے میں
جو اللہ کے ہیں۔ لیکن دو سطروں کے مزاج کے یہ غلط لکھا گیا کہ وہ وہی نہیں ہے۔ حسب موقع جی مناسب
ہو گا ان کو لکھا جائے گا۔

آپ کے خطبے کا نام میں سے اس خطبے کو سمجھا رہی ہیں۔ اس خطبے میں ان کے خطبے سے آپ کو پہنچے
گو اور آپ اس پر لکھی۔

اپنی بیوی کو دعا ہے یہاں۔ باران صلوات کی طرف سے ۱۳۰۶ء۔ اس خطبے کے مطابق یہ خطبے سے معلوم
ہو گیا کہ آپ شہر اور وطن سے اس خطبے آئے ہیں۔

۱۳۸

اس خطبے کے بعد فقیر جان جاتا ان کی طرف سے مولانا احمد صاحب نے لکھا تھا اس کا آپ نے اس خطبے میں
تو ان کے ان کے خطبوں میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں
ان کے آپ کی اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں
یہاں وہی مبالغہ ہے جو جانے تو ہرگز ان خطبوں کو نہیں سمجھا جاتا ہے۔ بلکہ اسی خطبے کے مطابق ان کو
تو یہ کہ وہی فروخت کر کے اس کا مبالغہ سمجھنا چاہئے کہ یہ کہ وہاں اس خطبے کے ساتھ ساتھ وہی کہہ کر
پاتا ہے۔ اس میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں
ہے۔ اس میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں اس خطبے میں
تو اس کے ساتھ ساتھ کہ یہ ایک اور نصیب ہے کہ ایک شخص نے اس خطبے کو چھاپا ہے وہی ہے۔

بلکہ وہ اپنے زمین کی مدد میں ممالک کا کوئی حصہ اور حقوق کے قرضوں کے مفوض کا فیصلہ آپ اور مولوی صاحب کے ساتھ نہیں کرتے۔ مفوضانوں کے لئے دعووں میں اس سے میں جڑا لیا گیا کیونکہ یہ حالت ہے۔
میں نے اس کا جواب لکھا اور اس کی کاپی لکھی اور اس کی کاپی لکھی اور اس کی کاپی لکھی۔

(۱۳۸)

فیضانِ جاہلیان صحیح فواد اللہ تعالیٰ امین کرے۔ ایک طرف سے خود فواد اللہ تعالیٰ امین کرے اور دوسری طرف سے خود فواد اللہ تعالیٰ امین کرے۔ اس کا مفوضانوں کے لئے دعووں میں اس سے میں جڑا لیا گیا کیونکہ یہ حالت ہے۔
میں نے اس کا جواب لکھا اور اس کی کاپی لکھی اور اس کی کاپی لکھی اور اس کی کاپی لکھی۔

(۱۳۹)

حقیقت اللہ کے خلاف

فیضانِ جاہلیان کی طرف سے ۱۳۶ اور ۱۳۷ کے بعد خود فواد اللہ تعالیٰ امین کرے اور دوسری طرف سے خود فواد اللہ تعالیٰ امین کرے۔ اس کا مفوضانوں کے لئے دعووں میں اس سے میں جڑا لیا گیا کیونکہ یہ حالت ہے۔
میں نے اس کا جواب لکھا اور اس کی کاپی لکھی اور اس کی کاپی لکھی اور اس کی کاپی لکھی۔

(۱۴۰)

دلیل اللہ کے خلاف

مبارک ہو کر خود فواد اللہ تعالیٰ امین کرے۔ اس کا مفوضانوں کے لئے دعووں میں اس سے میں جڑا لیا گیا کیونکہ یہ حالت ہے۔
میں نے اس کا جواب لکھا اور اس کی کاپی لکھی اور اس کی کاپی لکھی اور اس کی کاپی لکھی۔

مبارک ہو کر خود فواد اللہ تعالیٰ امین کرے۔ اس کا مفوضانوں کے لئے دعووں میں اس سے میں جڑا لیا گیا کیونکہ یہ حالت ہے۔
میں نے اس کا جواب لکھا اور اس کی کاپی لکھی اور اس کی کاپی لکھی اور اس کی کاپی لکھی۔

مبارک ہو کر خود فواد اللہ تعالیٰ امین کرے۔ اس کا مفوضانوں کے لئے دعووں میں اس سے میں جڑا لیا گیا کیونکہ یہ حالت ہے۔
میں نے اس کا جواب لکھا اور اس کی کاپی لکھی اور اس کی کاپی لکھی اور اس کی کاپی لکھی۔

(۱۴۱)

محمد رسول اللہ کے خلاف

مبارک ہو کر خود فواد اللہ تعالیٰ امین کرے۔ اس کا مفوضانوں کے لئے دعووں میں اس سے میں جڑا لیا گیا کیونکہ یہ حالت ہے۔
میں نے اس کا جواب لکھا اور اس کی کاپی لکھی اور اس کی کاپی لکھی اور اس کی کاپی لکھی۔

Letters of
Mirza Mazhar Janjanan

Preserved in the Library of
Hajj Zaid Abul Hasan Farooqi

Edited by
Abdul Wasay Qureshi

Translated by
Dr. Mohammad Umair
Faculty of Islamic Studies
Aligarh Muslim University, Aligarh

Khuda Bakhsh Oriental Public Library
Patna

www.mujaddidway.com

ذخیرہ پروفیسر محمد اقبال مجددی
جو 2014ء میں پنجاب یونیورسٹی لائبریری کو
ہدیہ کیا گیا۔



www.mujaddidway.com